سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2021

سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2021

(منگل 22، بدھ 23، جمعرات 24، جمعتہ المبارک 25، سوموار 28، منگل 29، بدھ 30-جون 2021)

(یوم الثلاثہ 11، یوم الاربعاء 12، یوم الخمیس 13، یوم الجمع 14، یوم الاثنین 17، یوم الثلاثہ 18، یوم الاربعاء 19-ذیقعد 1442ھ)

سترہویں اسمبلی : تینتیسواں اجلاس

جلد 33 (حصہ دوم) : شمارہ جات : 6 تا 12

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات

مندرجات

تینتیسواں اجلاس

منگل،22۔جون2021

جلد 33 : شمارہ 6

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
1۔	ایجنڈا	------------ 517
2۔	تلاوت قرآن پاک وترجمہ	------------ 521
3۔	نعت رسول مقبولﷺ	------------ 522
	سوالات(محکمہ ہائر ایجوکیشن)	
4۔	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات	------------ 523

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	پوائنٹ آف آرڈر	
5-	متعلقہ وزیر کی عدم موجودگی کے باعث سوالات کو التواء میں رکھا جانا -----------	523
	تحاریک التوائے کار	
6-	پنجاب انسٹیٹیوٹ آف قرآن اور سیرت ایکٹ پر عمل نہ کرنے کی وجوہات ----------	524
7-	2018 میں اسمبلی سے پاس ہونے والے ایکٹ سے متعلقہ ادارے کے رولز نہ بنانے کا معاملہ سپیشل کمیٹی کو ریفر کرنے کا مطالبہ -----------	525
	زیرو آر نوٹس	
8-	رنگ روڈ راولپنڈی کا نقشہ تبدیل کرکے پرائیویٹ ہاؤسنگ سکیموں کو فائدہ پہنچایا جانا -----------	527
9-	ضلع ننکانہ صاحب میں سرکاری اراضی کی غیر قانونی فروخت -----------	527
10-	سرکاری ہسپتالوں میں پارکنگ فیس کے خاتمہ کا مطالبہ -----------	528
11-	فیکٹری مزدوروں کو حکومتی اعلان کے مطابق اجرت کی ادائیگی کا مطالبہ-------	529
12-	خانیوال میں SHO و دیگر اہلکاروں کا خاتون کو نوکری کا جھانسہ دیکر 5 لاکھ بٹورنے اور بد اخلاقی پر مقدمہ درج کرنے کا مطالبہ -----------	529
	غیر سرکاری ارکان کی کارروائی	
	تحریک	
13-	مسودہ قانون (ترمیم) (پرنٹنگ و ریکارڈنگ) قرآن پاک پنجاب 2021 متعارف کرنے کے لئے اجازت کی تحریک -----------	531

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	مسودہ قانون (جو متعارف ہوا)	
14۔	مسودہ قانون (ترمیم) (پرنٹنگ وریکارڈنگ) قرآن پاک پنجاب 2021 ---------- تحریک	532
15۔	مسودہ قانون (ترمیم) استحقاقات صوبائی اسمبلی پنجاب 2021 متعارف کرنے کے لئے اجازت کی تحریک -----------	532
	مسودہ قانون (جو متعارف ہوا)	
16۔	مسودہ قانون (ترمیم) استحقاقات صوبائی اسمبلی پنجاب 2021 ----------- تحریک	533
17۔	مسودہ قانون (ترمیم) دی قرشی یونیورسٹی 2021 متعارف کرنے کے لئے اجازت کی تحریک -----------	534
	مسودہ قانون (جو متعارف ہوا)	
18۔	مسودہ قانون (ترمیم) دی قرشی یونیورسٹی 2021 ----------- تحریک	535
19۔	مسودہ قانون انسٹیٹیوٹ آف مینجمنٹ اینڈ اپلائیڈ سائنسز خانیوال 2021 متعارف کرنے کے لئے اجازت کی تحریک -----------	536
	مسودہ قانون (جو متعارف ہوا)	
20۔	مسودہ قانون انسٹیٹیوٹ آف مینجمنٹ اینڈ اپلائیڈ سائنسز خانیوال 2021 ------ تحریک	537
21۔	مسودہ قانون اسپائیر یونیورسٹی لاہور 2021 متعارف کرنے کے لئے اجازت کی تحریک -----------	537

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	مسودہ قانون (جو متعارف ہوا)	
22۔	مسودہ قانون اسپائیر یونیورسٹی لاہور 2021 ------------	538
	تحریک	
23۔	مسودہ قانون (ترمیم) دی پنجاب ریگولرائزیشن آف سروس 2021 متعارف کرنے کے لئے اجازت کی تحریک ------------	538
	مسودہ قانون (جو متعارف ہوا)	
24۔	مسودہ قانون (ترمیم) دی پنجاب ریگولرائزیشن آف سروس 2021 ------------	539
25۔	قواعد کی معطلی کی تحریک ------------	539
	قرارداد	
26۔	فزیوتھراپسٹ کو ڈاکٹرز کے برابر درجہ دینے کا مطالبہ ------------	540
27۔	قواعد کی معطلی کی تحریک ------------	542
	قرارداد	
28۔	لاہور تا ملتان موٹروے پر حادثات کی روک تھام کے لئے فی الفور جنگلے لگانے کا مطالبہ ------------	543
	پوائنٹ آف آرڈر	
29۔	ایوان میں وزراء صاحبان کی حاضری کو یقینی بنانے کا مطالبہ ------------	545
	قراردادیں (مفاد عامہ سے متعلق)	
30۔	میٹرو بس ٹریک پر ایمرجنسی کی صورت میں ریسکیو اور ایمبولینس گزرنے کی اجازت کا مطالبہ ------------	546
31۔	دریائے ستلج پر تفریحی پارک بنانے کا مطالبہ ------------	547
32۔	ظفر چوک تحصیل سمندری تا فیصل آباد سڑک کی مرمت کا مطالبہ ------------	548

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
33-	DHQ ہسپتال اوکاڑہ کو اپ گریڈ کرنے کا مطالبہ ------------	549
34-	قواعد کی معطلی کی تحریک ------------	552
	23، بدھ۔ جون 2021	
	جلد 33 : شمارہ 7	
35-	ایجنڈا ------------	557
36-	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ ------------	567
37-	نعت رسول مقبول ﷺ ------------	568
	پوائنٹ آف آرڈر	
38-	لاہور میں ہونے والے دھماکے کے بعد مزید دھماکوں کو روکنے کے لئے ٹھوس اقدامات کا مطالبہ ------------	569
	بحث	
39-	سالانہ بجٹ برائے سال 22-2021 پر بحث (---جاری) ------------	572
40-	سالانہ بجٹ برائے سال 22-2021 کے مطالبات زر پر بحث اور رائے شماری ------	581
	24، جمعرات۔ جون 2021	
	جلد 33 : شمارہ 8	
41-	ایجنڈا ------------	631
42-	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ ------------	641
43-	نعت رسول مقبول ﷺ ------------	642
	بحث	
44-	سالانہ بجٹ برائے سال 22-2021 کے مطالبات زر پر بحث اور رائے شماری ------	643

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	25، جمعتہ المبارک۔جون 2021	
	جلد 33 : شمارہ 9	
45۔	ایجنڈا ------------	693
46۔	تلاوت قرآن پاک وترجمہ ------------	695
47۔	نعت رسول مقبول ﷺ ------------	696
	سرکاری کارروائی	
	مسودہ قانون (جو زیر غور لایا گیا)	
48۔	مسودہ قانون مالیات پنجاب 2021 ------------	698
	منظور شدہ گوشوارہ (جو ایوان کی میز پر رکھا گیا)	
49۔	منظور شدہ اخراجات برائے سال 22-2021 کا گوشوارہ ایوان کی میز پر رکھا جانا ------------	700
	مسودہ قانون (جو متعارف ہوا)	
50۔	مسودہ قانون غازی نیشنل انسٹیٹیوٹ آف انجنیئرنگ اینڈ سائنسز ڈیرہ غازی خان 2021 ------------	701
	رپورٹیں (جو پیش ہوئیں)	
51۔	مسودہ قانون نمبر 47 اور 48 بابت 2021 کے بارے میں مجلس خصوصی نمبر 9 کی رپورٹوں کا ایوان میں پیش کیا جانا ------------	701
	28، سوموار۔جون 2021	
	جلد 33 : شمارہ 10	
52۔	ایجنڈا ------------	705
53۔	تلاوت قرآن پاک وترجمہ ------------	707

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
54-	نعت رسول مقبول ﷺ -----------	708
	سرکاری کارروائی	
	بحث	
55-	ضمنی بجٹ برائے سال 21-2020 پر عام بحث -----------	710
	29، منگل- جون 2021	
	جلد 33 : شمارہ 11	
56-	ایجنڈا -----------	767
57-	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ -----------	771
58-	نعت رسول مقبول ﷺ -----------	772
	سوالات (محکمہ محنت و انسانی وسائل)	
59-	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات -----------	773
	زیرو آر نوٹس	
60-	تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال چو آسیدن شاہ میں بلڈ بنک اور دیہاتوں میں ڈسپنسریاں بنانے کا مطالبہ -----------	782
61-	چودھری پرویز الٰہی انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی ملتان میں نصب تھیلیم ٹیسٹنگ مشین کی مرمت کا مطالبہ -----------	784
	غیر سرکاری ارکان کی کارروائی	
	مسودہ قانون (جو زیر غور لایا گیا)	
62-	مسودہ قانون (ترمیم) قرآن پاک پرنٹنگ اینڈ ریکارڈنگ پنجاب 2021 -----------	785
63-	مسودہ قانون (ترمیم) استحقاقات صوبائی اسمبلی پنجاب 2021 -----------	787

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	قراردادیں (مفاد عامہ سے متعلق)	
-64	صوبہ میں چھوٹی بڑی شاہراہوں کے ساتھ سروس روڈز بنانے کا مطالبہ----------	790
	پوائنٹ آف آرڈر	
-65	اشٹام فروشی کے لئے پالیسی بنانے کا مطالبہ -----------	794
	30، بدھ- جون 2021	
	جلد 33 : شمارہ 12	
-66	ایجنڈا -----------	807
-67	تلاوت قرآن پاک وترجمہ -----------	815
-68	نعت رسول مقبول ﷺ -----------	816
	سرکاری کارروائی	
	بحث	
-69	ضمنی میزانیہ برائے سال 21-2020 کے مطالبات زر پر بحث	
	اور رائے شماری (---جاری) -----------	817
-70	منظور شدہ اخراجات کا ضمنی گوشوارہ برائے سال 21-2020 کا	
	ایوان کی میز پر رکھا جانا -----------	850
-71	بجٹ برائے سال 22-2021 منظور ہونے پر قائد ایوان کا خطاب----------	851
-72	اجلاس کے اختتام کا اعلامیہ -----------	865
-73	انڈیکس	

517

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ22-جون 2021

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ ہائر ایجوکیشن)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

زیرو آر نوٹس

غیر سرکاری ارکان کی کارروائی

حصہ اوّل

مسودات قانون

1. The Punjab Holy Quran (Printing and Recording) (Amendment) Bill 2021.

MR SAJID AHMED KHAN: MIAN SHAFI MUHAMMAD: MS KHADIJA UMER:	to move that leave be granted to introduce the Punjab Holy Quran (Printing and Recording) (Amendment) Bill 2021.
MR SAJID AHMED KHAN: MIAN SHAFI MUHAMMAD: MS KHADIJA UMER:	to introduce the Punjab Holy Quran (Printing and Recording) (Amendment) Bill 2021.

518

2. The Provincial Assembly of the Punjab Privileges (Amendment) Bill 2021.

MR SAJID AHMED KHAN: MIAN SHAFI MUHAMMAD: SYED USMAN MEHMOOD: MALIK MUHAMMAD AHMAD KHAN:	to move that leave be granted to introduce the Provincial Assembly of the Punjab Privileges (Amendment) Bill 2021.
MR SAJID AHMED KHAN: MIAN SHAFI MUHAMMAD: SYED USMAN MEHMOOD: MALIK MUHAMMAD AHMAD KHAN:	to introduce the Provincial Assembly of the Punjab Privileges (Amendment) Bill 2021.

3. The Qarshi University (Amendment) Bill 2021.

MR SAJID AHMED KHAN: MIAN SHAFI MUHAMMAD: MS KHADIJA UMER:	to move that leave be granted to introduce the Qarshi University (Amendment) Bill 2021.
MR SAJID AHMED KHAN: MIAN SHAFI MUHAMMAD: MS KHADIJA UMER:	to introduce the Qarshi University (Amendment) Bill 2021.

4. The Institute of Management and Applied Sciences Khanewal Bill 2021.

MR SAJID AHMED KHAN: MIAN SHAFI MUHAMMAD: MS KHADIJA UMER:	to move that leave be granted to introduce the Institute of Management and Applied Sciences Khanewal Bill 2021.
MR SAJID AHMED KHAN: MIAN SHAFI MUHAMMAD: MS KHADIJA UMER:	to introduce the Institute of Management and Applied Sciences Khanewal Bill 2021.

5. The Aspire University Lahore Bill 2021.

MR SAJID AHMED KHAN: MIAN SHAFI MUHAMMAD: MS KHADIJA UMER:	to move that leave be granted to introduce the Aspire University Lahore Bill 2021.
MR SAJID AHMED KHAN: MIAN SHAFI MUHAMMAD: MS KHADIJA UMER:	to introduce the Aspire University Lahore Bill 2021.

6. The Punjab Regularization of Service (Amendment) bill 2021.

NAWABZADA WASEEM KHAN BADOZAI:	to move that leave be granted to introduce the Punjab Regularization of Service (Amendment) Bill 2021.
NAWABZADA WASEEM KHAN BADOZAI:	to introduce the Punjab Regularization of Service (Amendment) Bill 2021.

519

حصہ دوم

قراردادیں

(مفادعامہ سے متعلق)

(مورخہ 2-جون 2021 کے ایجنڈے سے زیرالتواء قراردادیں)

1- **شیخ علاؤالدین:** (پیش ہو چکی ہے)

معزز ایوان وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ (Resident) اور (Non-Resident) پاکستانیوں کے لئے شرح منافع جو (Non-Resident) کے لئے 7% غیر ملکی کرنسی پر اور ملکی کرنسی پر 11% تک دیا جا رہا ہے۔ جبکہ (Resident) پاکستانیوں کو غیر ملکی کرنسی پر مشکل سے 1% اور پاکستانی کرنسی پر 3% سے 4% دیا جا رہا ہے اور (Resident) پاکستانیوں سے اس منافع پر بھی 35% تک ٹیکس لیا جا رہا ہے جبکہ (Non-Resident) سے منافع کی حد کے قطع نظر صرف 10% لیا جا رہا ہے۔ اس ظلم اور زیادتی کو فوری طور پر ختم کیا جانا ضروری ہے اور یکساں شرح منافع کا ملنا انتہائی ضروری ہے۔

2- **جناب محمد طاہر پرویز:** (پیش ہو چکی ہے)

اس ایوان کی رائے ہے کہ صوبائی دارالحکومت میں تمام چھوٹی بڑی شاہراہوں پر ٹریفک کا بے ہنگم رش دن بدن بڑھ رہا ہے، جس کے باعث حادثات کی شرح میں اضافہ ہو رہا ہے اور جس کی بنیادی وجہ شاہراہوں پر سروس روڈ کا نہ ہونا ہے۔ خاص طور پر سائیکل سوار کو بے ہنگم ٹریفک کے باعث کافی دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ لہٰذا صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان صوبائی حکومت سے اس امر کی سفارش کرتا ہے کہ صوبائی دارالحکومت میں واقع تمام چھوٹی بڑی سڑکوں کے ساتھ سروس روڈ بنایا جائے۔ نیز آئندہ سے تمام نئے منصوبہ جات میں اس امر کو یقینی بنایا جائے کہ ہر نئی سڑک کے ساتھ سروس روڈ بن سکے اور سائیکل سوار اور پیدل چلنے والوں کے لئے آسانی پیدا ہو سکے۔

520

(موجودہ قراردادیں)

1۔ محترمہ شاہدہ احمد: اس ایوان کی رائے ہے کہ بڑھتی ہوئی آبادی اور ٹریفک کے رش کی وجہ سے میٹرو بس کے ٹریک پر ایمرجنسی کی صورت میں ریسکیو 1122 اور ایمبولینس کو گزرنے کی اجازت دی جائے۔

2۔ چودھری افتخار حسین چھچھر: اس ایوان کی رائے ہے کہ بصیر پور ضلع اوکاڑہ میں آوٹ فال دریائے ستلج کے مقام پر جہاں ہزاروں لوگ تفریح کیلئے آتے ہیں، سرکاری اراضی پر ایک فاریسٹ تفریحی پارک بنایا جائے تاکہ سیاحت کو فروغ مل سکے۔

3۔ جناب محمد صفدر شاکر: اس ایوان کی رائے ہے کہ حلقہ PP-104 ضلع فیصل آباد کی ایک اہم سڑک جو ظفر چوک تحصیل سمندری سے حدود ضلع فیصل آباد تک واقع ہے، انتہائی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے اور اس پر آئے دن حادثات اور ڈکیتی کی وارداتیں ہوتی ہیں۔ لہذا علاقہ کے عوام کے مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے اس سڑک کی فوری مرمت کی جائے۔

4۔ جناب منیب الحق: یہ ایوان حکومت پنجاب سے اس امر کی سفارش کرتا ہے کہ اوکاڑہ کے D.H.Q. ہسپتال کو اپ گریڈ کیا جائے اور اس میں اوکاڑہ میڈیکل کالج کا قیام عمل میں لایا جائے تاکہ میڈیکل کے شعبہ میں بہتری آ سکے۔

521

صوبائی اسمبلی پنجاب

سترہویں اسمبلی کا تینتیسواں اجلاس

منگل،22۔جون 2021

(یوم الثلاثاء،11۔ذیقعد1442 ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبر ز لاہور میں سہ پہر 3بج کر47منٹ پر زیر صدارت جناب سپیکر جناب پرویز الٰہی منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ قاری رمضان قادر نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیمo

بسم اللہ الرحمٰن الرحیمo

إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ﴿١٣﴾

وَإِنَّ الْفُجَّارَ لَفِي جَحِيمٍ ﴿١٤﴾ يَصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّينِ ﴿١٥﴾ وَمَا هُمْ

عَنْهَا بِغَائِبِينَ ﴿١٦﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الدِّينِ ﴿١٧﴾ ثُمَّ مَا أَدْرَاكَ

مَا يَوْمُ الدِّينِ ﴿١٨﴾ يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِنَفْسٍ شَيْئًا ۖ

وَالْأَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِلَّهِ ﴿١٩﴾

سورہ الانفطار آیات 13 تا 19

بے شک نیکو کار نعمتوں (کی بہشت) میں ہوں گے (13) اور بدکار دوزخ میں (14) (یعنی) جزا کے دن اُس میں داخل ہوں گے (15) اور اِس سے چُھپ نہیں سکیں گے (16) اور تمہیں کیا معلوم کہ جزا کا دن کیسا ہے؟ (17) پھر تمہیں کیا معلوم کا جزا کا دن کیسا ہے (18) جس روز کوئی کسی کا بھلانہ کر سکے گا اور حکم اُس روز اللہ ہی کا ہو گا (19)

وما علینا الا البلاغ o

نعت رسول مقبولﷺ جناب سرور حسین نقشبندی نے پیش کی۔

نعت رسول مقبولﷺ

نبیﷺ کے راستے کی خاک لُوں گا
میں سب سے قیمتی پوشاک لُوں گا
محل مینار کیا کرنے ہیں مجھ کو
مدینے کے خس و خاشاک لُوں گا
میری خواہش اگر پُوچھی انہوں نے
میں اِستحکام ارضِ پاک لُوں گا
حضورﷺ آئیں گے جب میری لحد میں
زمیں سے قیمتِ افلاک لُوں گا
میں ان سے آخری دم تک مظفر
بصیرت آگہی اِدراک لُوں گا
نبیﷺ کے راستے کی خاک میں لوں گا

سوالات

(محکمہ ہائر ایجوکیشن)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اب وقفہ سوالات شروع ہوتا ہے اور آج کے ایجنڈے پر محکمہ ہائر ایجوکیشن سے متعلق سوالات پوچھے جائیں گے اور ان کے جوابات دیئے جائیں گے۔ پہلا سوال جناب منیب الحق کا ہے۔

پوائنٹ آف آرڈر

جناب سمیع اللہ خان: پوائنٹ آف آرڈر۔ جناب سپیکر!

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! منسٹر صاحب تو ہیں نہیں۔

متعلقہ وزیر کی عدم موجودگی کے باعث سوالات کو التواء میں رکھا جانا

جناب سپیکر: نہیں ہیں تو چلیں، پھر آج کے سوالات کو pending کیا جاتا ہے اور انہیں next لیا جائے گا۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہائر ایجوکیشن (جناب محمد سبطین رضا): جناب سپیکر! میں بطور پارلیمانی سیکرٹری ہائر ایجوکیشن موجود ہوں۔

تحاریک التوائے کار

جناب سپیکر: نہیں، پارلیمانی سیکرٹری سے کام نہیں چلے گا بلکہ منسٹر صاحب کا ہونا ضروری ہے اس لئے آپ تشریف رکھیں۔ یہ معزز ہاؤس ہے تو منسٹرز کو آنا چاہئے۔ اب ہم تحاریک التوائے کار لیتے ہیں۔ پہلی تحریک التوائے کار نمبر 242 جناب ساجد احمد خان، محترمہ خدیجہ عمر اور سید عثمان محمود کی ہے۔ جی، خدیجہ عمر!

پنجاب انسٹیٹیوٹ آف قرآن اور سیرت ایکٹ پر عمل نہ کرنے کی وجوہات

محترمہ خدیجہ عمر: میں یہ تحریک پیش کرتی ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ پنجاب اسمبلی صوبے کا ایک سپریم ادارہ ہے اس کے منتخب اراکین صوبہ بھر کی آواز اور نمائندے ہیں۔ اسمبلی کے اولین فرائض میں شامل ہے کہ اگر صوبہ کے عوام کا کوئی مسئلہ ہو تو اس کا حل اور انہیں وہ جائز سہولت بہم پہنچانے کے لئے قانون سازی کرے۔ قانون سازی کا process مکمل کرتے ہوئے جب ایکٹ بن جاتا ہے تو متعلقہ ادارے نے within certain period رولز بنانے ہوتے ہیں تاکہ اس ایکٹ اور اس کے تحت بننے والے رولز کے مطابق معاملات چلائے جائیں۔ جس طرح ایکٹ بنانے کے اختیارات اسمبلی کے پاس ہیں اسی طرح رولز بنانے کے اختیارات بھی اسمبلی کے پاس ہیں لیکن اسمبلی نے اپنے یہ اختیارات متعلقہ محکمے کو دیئے ہوئے ہیں تاکہ وہ ایکٹ کی روح اور حقائق کو مد نظر رکھتے ہوئے رولز بنائیں لیکن اکثر یہ دیکھنے میں آیا ہے کہ ایکٹ بنے سال ہا سال گزر جاتے ہیں مگر متعلقہ اداروں نے رولز نہیں بنائے۔ جب کوئی بھی ایکٹ پاس ہونے کے بعد متعلقہ ادارے رولز نہیں بناتے تو وہ فرائض سے کوتاہی کرنے کے ساتھ ساتھ عوام کے لئے مسائل بڑھا دیتے ہیں اور اسمبلی جو exercise کر کے قانون سازی کرتی ہے وہ سب رائیگاں ہو جاتی ہے جس سے یہ بات عیاں ہوتی ہے کہ سرکاری افسران کے نزدیک اس سپریم ادارے کی کوئی وقعت نہیں حالانکہ وہ اس بات سے بھی بخوبی واقف ہیں کہ پنجاب اسمبلی کی منظوری کے بغیر وہ تنخواہ تک حاصل نہیں کر سکتے۔ میں ان اداروں کے افسران اور ذمہ داران کی معزز ایوان کے سامنے صرف ایک مثال پیش کرنا چاہتی ہوں کہ اس معزز ایوان نے سال 2014 میں The Punjab Institute of Quran and Seerat Studies Act 2014 پاس کیا تھا جس کے sections 16 اور 17 میں درج ہے کہ متعلقہ محکمہ within certain period رولز بنانے کا پابند ہے۔ اس ایکٹ کو پاس ہوئے تقریباً آٹھواں سال ہے لیکن آج تک رولز نہیں بنے۔ ادارے کے ذمہ داران کی اس غیر ذمہ داری اور فرائض سے روگردانی سے نہ صرف اسمبلی کی توقیر میں کمی واقع ہوئی ہے بلکہ پنجاب بھر کی عوام بھی

suffer کر رہی ہے لہٰذا ضرورت اس امر کی ہے کہ اس معاملے کی سنگینی کے پیش نظر اسے کسی سپیشل کمیٹی میں refer کیا جائے تاکہ اس مسئلے کا کوئی مؤثر اور مثبت حل نکل سکے۔ پنجاب اسمبلی نے عوامی اُمنگوں کی ترجمانی کرتے ہوئے درج بالا ایکٹ 2014 میں پاس کیا لیکن متعلقہ محکمے نے اس کے رُولز نہ بنا کر قانون کی خلاف ورزی کی ہے جس سے صوبہ بھر کی عوام میں شدید بے چینی اور اضطراب پایا جاتا ہے لہٰذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب سپیکر: جی، اس تحریک التوائے کار کو سپیشل کمیٹی نمبر 9 کے سپرد کرتے ہیں۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 241 ساجد احمد خان کی ہے۔

2018 میں اسمبلی سے پاس ہونے والے ایکٹ سے متعلقہ ادارے کے رولز نہ بنانے کا معاملہ سپیشل کمیٹی کو ریفر کرنے کا مطالبہ

جناب ساجد احمد خان: شکریہ۔ جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ پنجاب اسمبلی صوبے کا ایک سپریم ادارہ ہے، اس کے منتخب اراکین صوبہ بھر کی آواز اور نمائندے ہیں، اسمبلی کے اولین فرائض میں شامل ہے کہ اگر صوبہ کے عوام کا کوئی مسئلہ ہو تو اس کا حل اور انہیں جائز سہولت بہم پہنچانے کے لئے وہ قانون سازی کرے۔ قانون سازی کا process مکمل کرتے ہوئے جب ایکٹ بن جاتا ہے تو متعلقہ ادارے نے within certain period رولز بنانے ہوتے ہیں تاکہ اس ایکٹ اور اس کے تحت بننے والے rules کے مطابق معاملات چلائے جائیں۔ جس طرح ایکٹ بنانے کے اختیارات اسمبلی کے پاس ہیں، اسی طرح رولز بنانے کے اختیارات بھی اسمبلی کے پاس ہیں لیکن اسمبلی نے اپنے یہ اختیارات متعلقہ محکمے کو دیئے ہوئے ہیں تاکہ وہ ایکٹ کی روح اور حقائق کو مد نظر رکھتے ہوئے رولز بنائیں لیکن اکثر یہ دیکھنے میں آیا ہے کہ ایکٹ بنے سالہا سال گزر جاتے ہیں مگر متعلقہ ادارے رولز نہیں بناتے۔ ایکٹ پاس ہونے کے بعد جب متعلقہ ادارے رولز نہیں بناتے تو وہ فرائض سے کوتاہی کرنے کے ساتھ ساتھ عوام کے لئے مسائل بڑھا دیتے ہیں اور اسمبلی جو exercise کر کے قانون سازی کرتی

ہے وہ سب رائیگاں ہو جاتی ہے جس سے یہ بات عیاں ہوتی ہے کہ سرکاری افسران کے نزدیک اس سپریم ادارے کی کوئی وقعت نہیں حالانکہ وہ اس بات سے بھی بخوبی واقف ہیں کہ پنجاب اسمبلی کی منظوری کے بغیر وہ تنخواہ تک حاصل نہیں کر سکتے۔ میں ان اداروں کے افسران اور ذمہ داران کی معزز ایوان کے سامنے صرف ایک مثال پیش کرنا چاہتا ہوں کہ اس معزز ایوان نے سال 2018 میں The Punjab Compulsory Teaching of the Holy Quran Act 2018 پاس کیا تھا جس کے سیکشن 4 میں درج ہے کہ متعلقہ محکمہ within certain period رولز بنانے کا پابند ہے۔ اس ایکٹ کو پاس ہوئے تقریباً چوتھا سال ہے لیکن آج تک رولز نہیں بنے۔ ادارے کے ذمہ داران کی اس غیر ذمہ داری اور فرائض سے روگردانی سے نا صرف اسمبلی کی توقیر میں کمی واقع ہوئی ہے بلکہ پنجاب بھر کی عوام بھی suffer کر رہی ہے۔ لہٰذا ضرورت اس امر کی ہے کہ اس معاملے کی سنگینی کے پیش نظر اسے کسی سپیشل کمیٹی میں refer کیا جائے تاکہ اس مسئلے کا کوئی مؤثر اور مثبت حل نکل سکے۔ پنجاب اسمبلی نے عوامی امنگوں کی ترجمانی کرتے ہوئے درج بالا ایکٹ کو 2018 میں پاس کیا لیکن متعلقہ محکمے نے اس کے رولز نہ بنا کر قانون کی خلاف ورزی کی ہے جس سے صوبہ بھر کی عوام میں شدید بے چینی اور اضطراب پایا جاتا ہے۔ لہٰذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب سپیکر: اس تحریک التوائے کار نمبر 241/21 کو کمیٹی نمبر 9 کو refer کیا جاتا ہے اور اس کی رپورٹ دو ماہ تک اسمبلی میں پیش کی جائے۔

جناب محمد ارشد ملک: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر

جناب سپیکر: ابھی پوائنٹ آف آرڈر نہیں لے رہے، آپ تشریف رکھیں۔

زیرو آور نوٹس

جناب سپیکر: اب ہم زیرو آور نوٹس لیتے ہیں۔ یہ زیرو آور جناب سمیع اللہ خان کا ہے اس کا نمبر 499/21 ہے۔

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! میری گزارش ہے کہ مجھے ہاؤس میں متعلقہ منسٹر نظر نہیں آ رہے ہیں۔ میں زیرو آر کی اس تحریک کو پڑھ دیتا ہوں لیکن رولز کے مطابق مجھے اس issue پر بولنے کا right ہے میں چاہتا ہوں کہ جب منسٹر صاحب یہاں موجود ہوں تو پھر میں اس پر بات کروں۔

جناب سپیکر: جب آپ اس تحریک کو پڑھ دیں گے تو یہ ہاؤس کی پراپرٹی بن جائے گی۔ ہم اس کو pending کر دیں گے پھر منسٹر صاحب آ کر اس کا جواب دے دیں گے۔

رنگ روڈ راولپنڈی کا نقشہ تبدیل کر کے پرائیویٹ ہاؤسنگ سکیموں کو فائدہ پہنچایا جانا

جناب سمیع اللہ خان: شکریہ۔ جناب چیئرمین! اس کا نمبر 499 ہے۔ میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے فوری نوعیت کے معاملہ کو زیر بحث لایا جائے جو کہ اسمبلی کی فوری دخل اندازی کا متقاضی ہے۔ معاملہ یہ ہے کہ رِنگ روڈ راولپنڈی کے منظور شدہ پراجیکٹ کو تبدیل کیا گیا اور تبدیل شدہ نقشے کی وجہ سے بہت ساری پرائیویٹ ہاؤسنگ سکیمز اور سیاسی افراد کو فائدہ دینے کی کوشش کی گئی جس سے خزانے کو تقریباً 25۔ارب روپے کا نقصان پہنچایا گیا۔ لہٰذا مجھے اس مسئلے پر زیرو آر کے تحت بولنے کی اجازت دی جائے۔ شکریہ

جناب سپیکر: چونکہ متعلقہ منسٹر موجود نہیں ہیں لہٰذا ان کے آنے تک اس کو pending کرتے ہیں تاکہ وہ خود آ کر جواب دیں۔ اگلا زیرو آر نوٹس محترمہ نیلم حیات ملک کا ہے۔ وہ تشریف نہیں رکھتیں لہٰذا اس کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا زیرو آر نوٹس آغا علی حیدر کا ہے۔

ضلع ننکانہ صاحب میں سرکاری اراضی کی غیر قانونی فروخت

آغا علی حیدر: جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے فوری نوعیت کے معاملہ کو زیر بحث لایا جائے جو اسمبلی کی فوری دخل اندازی کا متقاضی ہے۔ معاملہ یہ ہے کہ سید والا ضلع ننکانہ صاحب میں صوبائی حکومت کا ملکیتی رقبہ تقریباً 2 مربع تہہ خواہ سکیم کے مقامی زمینداروں کو

الاٹ کیا گیا۔ یہ رقبہ ناقابل انتقال ہے اور کسی دیگر شخص کو فروخت نہیں کیا جاسکتا۔ اس رقبہ پر اب یہ الاٹی غیر قانونی ہاؤسنگ کالونیاں قائم کرکے فروخت کر رہے ہیں۔ کروڑوں روپے لے کر نہ تو خرید کردہ افراد کو قبضہ دیا جارہا ہے اور نہ ہی رقم واپس کی جارہی ہے۔ بااثر افراد کو غیر قانونی تعمیرات کروائی جارہی ہیں۔ لہٰذا مجھے اس مسئلے پر زیرو آر نوٹس کے تحت بولنے کی اجازت دی جائے۔

جناب سپیکر: جی، ملک صاحب! کیا یہ آپ سے متعلقہ ہے؟

وزیر مال (ملک محمد انور): جناب سپیکر! یہ وزیر کالونیز سے متعلقہ ہے۔

جناب سپیکر: وزیر کالونیز موجود نہیں ہیں لہٰذا اس کو pending کیا جاتا ہے۔

آغا علی حیدر: جناب سپیکر! یہ زیرو آر نوٹس تقریباً چار پانچ مرتبہ آ چکا ہے لیکن یہاں پر منسٹر صاحب ہوتے ہی نہیں ہیں۔

جناب سپیکر: لاء منسٹر صاحب! آپ ensure کریں کہ منسٹر کالونیز کل یہاں آکر جواب دیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / امداد باہمی (جناب محمد بشارت راجہ): جی، بہتر۔

جناب محمد طاہر پرویز: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: میں ابھی پوائنٹ آف آرڈر نہیں لے رہا آپ تشریف رکھیں۔ اگلا زیرو آر نوٹس محترمہ شعوانہ بشیر کا ہے اس کا نمبر 514 ہے۔

آغا علی حیدر: جناب سپیکر! اس کو کافی دن ہوگئے ہیں۔۔۔

جناب سپیکر: آغا صاحب! آپ کا یہ زیرو آر ہاؤس کی پراپرٹی بن گیا ہے لاء منسٹر صاحب ensure کریں گے کہ وزیر کالونیز یہاں آکر جواب دیں۔ جی، محترمہ!

سرکاری ہسپتالوں میں پارکنگ فیس کے خاتمہ کا مطالبہ

محترمہ شعوانہ بشیر: جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتی ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے فوری نوعیت کے معاملہ کو زیر بحث لایا جائے جو اسمبلی کی فوری دخل اندازی کا متقاضی ہے۔ معاملہ یہ ہے کہ سرکاری ہسپتالوں میں پارکنگ فیس 30 روپے ہے جو کہ غریب عوام کے لئے بہت زیادہ ہے مریضوں کی دیکھ بھال کے لئے، attendance کو دن میں کئی بار ادویات، کھانا اور دیگر ضروریات کے لئے

ہسپتال آنا پڑتا ہے۔ غریب عوام پر یہ ایک بہت بڑا بوجھ ہے اسے ختم کر کے یا کم سے کم کر کے عوام کو ریلیف دیا جائے۔ لہٰذا مجھے اس مسئلہ پر زیرو آر نوٹس کے تحت بولنے کی اجازت دی جائے۔

جناب سپیکر: یہ ہیلتھ منسٹر سے متعلقہ ہے وہ تشریف نہیں رکھتیں لہٰذا اس کو pending کیا جاتا ہے ، بہتر ہے کہ وہی آ کر جواب دیں۔ اگلا زیرو آر نوٹس محترمہ ساجدہ بیگم کا ہے اس کا نمبر 515 ہے۔

فیکٹری مزدوروں کو حکومتی اعلان کے مطابق اجرت کی ادائیگی کا مطالبہ

محترمہ ساجدہ بیگم: جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتی ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے فوری نوعیت کے معاملے کو زیر بحث لایا جائے جو اسمبلی کی فوری دخل اندازی کا متقاضی ہے۔ معاملہ یہ ہے کہ حکومت نے کسی بھی فیکٹری میں کام کرنے والے worker کی ماہانہ تنخواہ 17500/ روپے مقرر کی ہوئی ہے لیکن "پائنیر سیمنٹ فیکٹری" خوشاب کے تمام workers کو صرف 12000 یا 15000 روپے ماہانہ تنخواہ دی جا رہی تھی۔ اس ظلم پر فیکٹری مزدوروں نے آواز اٹھائی اور ہڑتال کر دی۔ جس کے بعد تمام workers کو حکومت کی طرف سے مقررہ تنخواہ ماہانہ تنخواہ 17500/ روپے ملنی شروع ہو گئی لیکن فیکٹری انتظامیہ نے worker عمران پر مختلف جھوٹے کیسز درج کروا کر اسے تھانے میں بند کروا دیا ہے جبکہ وہ کینسر کا مریض ہے۔ لہٰذا مجھے اس مسئلہ پر زیرو آر نوٹس کے تحت بولنے کی اجازت دی جائے۔

جناب سپیکر: اس کے متعلقہ وزیر محنت و انسانی وسائل ہیں۔ وہ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس کو pending کیا جاتا ہے۔ اگلا زیرو آر نوٹس نمبر 516 محترمہ عظمیٰ کاردار کا ہے۔

محترمہ عظمیٰ کاردار: جناب سپیکر! بہت شکریہ

خانیوال میں SHO و دیگر اہلکاروں کا خاتون کو نوکری کا جھانسہ دیکر 5 لاکھ بٹورنے اور بداخلاقی پر مقدمہ درج کرنے کا مطالبہ

محترمہ عظمیٰ کاردار: جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتی ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے فوری نوعیت کے معاملے کو زیر بحث لایا جائے جو اسمبلی کی فوری داخل اندازی کا متقاضی ہے۔ معاملہ یہ ہے کہ ٹی وی چینل PNN مورخہ 7-جون 2021 کی خبر کے مطابق خانیوال کی رہائشی حنا نامی لڑکی

تھانہ سٹی خانیوال کے SHO انسپکٹر شفیع اور اس کے ساتھیوں کے ہتھے چڑھ گئی۔ اس شریف لڑکی کو نوکری کا جانسا دے کر 5 لاکھ روپے بٹور لئے اور اپنے ملازم ساتھیوں سمیت اس سے زیادتی کرتا رہا۔ اس بابت DPO خانیوال کو متاثرہ لڑکی نے درخواست دی لیکن ملزمان کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی جارہی لہٰذا مجھے اس مسئلہ پر زیرو آر نوٹس کے تحت بولنے کی اجازت دی جائے۔

جناب سپیکر: جی، راجہ صاحب!

محترمہ عظمیٰ کاردار: جناب سپیکر!۔۔۔

جناب سپیکر: اگر آپ کے بولنے سے پہلے اس کا جواب آجاتا ہے تو پھر ٹھیک ہے۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / امداد باہمی (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میں یہی عرض کر رہا تھا کہ اگر محترمہ short statement دے دیں تو جب جواب آجائے گا میں جواب پیش کر دوں گا۔ آپ جیسے مناسب سمجھیں۔

جناب سپیکر: محترمہ! آپ نے کوئی statement دینی ہے؟

محترمہ عظمیٰ کاردار: جناب سپیکر! جی۔

جناب سپیکر: آپ پھر statement دے دیں آپ مختصر سی بات کر لیں۔

محترمہ عظمیٰ کاردار: جناب سپیکر! PNN چینل نے 15 منٹ کی ایک پوری رپورٹ چلائی تھی جس میں DPO صاحب کا بھی انٹرویو تھا اور اس رپورٹ کے بعد اس بچی کی FIR درج کی گئی لیکن خانہ پوری کے لئے اس SHO کو suspend کر دیا گیا حالانکہ وہ آج بھی وہاں تھانے میں کام کر رہا ہے تو آپ سے میری گزارش یہ ہے کہ اگر بچیوں کے ساتھ یہ سلوک ہونا ہے تو میرے خیال میں یہ ہم سب کے لئے شرم کا باعث ہے ان کی حفاظت ہماری ذمہ داری بنتی ہے۔ بہت شکریہ۔

جناب سپیکر: جی، وزیر قانون و پارلیمانی امور!

وزیر قانون و پارلیمانی امور / امداد باہمی (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! اگر آج اس کا جواب آگیا تو میں عرض کر دوں گا۔ اس کا reply ابھی نہیں آیا کیونکہ یہ ابھی circulate ہوا ہے۔

جناب سپیکر: جی، پھر اس کو pending کر لیں؟

وزیر قانون و پارلیمانی امور/امداد باہمی(جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! جی، اس کو pending کر لیں۔

جناب سپیکر: جی، اس کو pending کرتے ہیں۔ اگلا زیرو آر نوٹس نمبر 520 محترمہ عنیزہ فاطمہ کا ہے!۔۔۔Not present.Disposed of. اب ہم ایجنڈے کی اگلی item take up کر رہے ہیں۔ اس میں مسودات قانون ہیں۔

غیر سرکاری ارکان کی کارروائی

تحریک

MR SPEAKER: Now, we take up the Punjab Holy Quran (Printing and Recording) (Amendment) Bill 2021. Mr. Sajid Ahmed Khan or any other mover may move the motion for leave of the Assembly.

مسودہ قانون(ترمیم) (پرنٹنگ وریکارڈنگ) قرآن پاک پنجاب 2021
متعارف کرنے کے لئے اجازت کی تحریک

MR SAJID AHMED KHAN: Mr Speaker! I move:

> "That leave be granted to introduce the Punjab Holy Quran (Printing and Recording) (Amendment) Bill 2021."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That leave be granted to introduce the Punjab Holy Quran (Printing and Recording) (Amendment) Bill 2021."

Now, the question is:

> "That leave be granted to introduce the Punjab Holy Quran (Printing and Recording) (Amendment) Bill 2021."

(The motion was carried and the leave was granted.)

مسودہ قانون

(جو متعارف ہوا)

MR SPEAKER: Mr Sajid Ahmed Khan may introduce the Bill.

مسودہ قانون (ترمیم) (پرنٹنگ وریکارڈنگ) قرآن پاک پنجاب 2021

MR SAJID AHMED KHAN: Mr Speaker!I introduce the Punjab Holy Quran (Printing and Recording) (Amendment) Bill 2021."

MR SPEAKER: The Punjab Holy Quran (Printing and Recording) (Amendment) Bill 2021 has been introduced and is referred to the Special Committee No.9 with the direction to submit its report within two months.

تحریک

مسودہ قانون (ترمیم) استحقاقات صوبائی اسمبلی پنجاب 2021
متعارف کرنے کے لئے اجازت کی تحریک

MR SPEAKER: Now, we take up the Provincial Assembly of the Punjab Privileges (Amendment) Bill 2021. Syed Usman Mehmood may move the motion for leave of the Assembly.

SYED USMAN MEHMOOD: Mr Speaker! I move:

> "That leave be granted to introduce the Provincial Assembly of the Punjab Privileges (Amendment) Bill 2021."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That leave be granted to introduce the Provincial Assembly of the Punjab Privileges (Amendment) Bill 2021."

Now, the question is:

"That leave be granted to introduce the Provincial Assembly of the Punjab Privileges (Amendment) Bill 2021."

(The motion was carried and the leave was granted.)

مسودہ قانون

(جو متعارف ہوا)

MR SPEAKER: Syed Usman Mehmood may introduce the Bill.

مسودہ قانون (ترمیم) استحقاقات صوبائی اسمبلی پنجاب 2021

SYED USMAN MEHMOOD: Mr Speaker! I introduce the Provincial Assembly of the Punjab Privileges (Amendment) Bill 2021."

MR SPEAKER: The Provincial Assembly of the Punjab Privileges (Amendment) Bill 2021 has been introduced and is referred to the Special Committee No.9 with the direction to submit its report within two months.

تحریک

مسودہ قانون (ترمیم) دی قرشی یونیورسٹی 2021
متعارف کرنے کے لئے اجازت کی تحریک

MR SPEAKER: Now, we take up the Qarshi University (Amendment) Bill 2021. Ms Khadija Umer may move the motion for leave of the Assembly.

MS KHADIJA UMER: Mr Speaker! I move:

> "That leave be granted to introduce the Qarshi University (Amendment) Bill 2021."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That leave be granted to introduce the Qarshi University (Amendment) Bill 2021."

وزیر قانون وپارلیمانی امور/امداد باہمی (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر!۔۔۔

جناب سپیکر: جی، لاء منسٹر صاحب!

وزیر قانون وپارلیمانی امور/امداد باہمی (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! یہ ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے یونیورسٹیز سے متعلق تین Bills ہیں۔ ابھی یہاں پر چونکہ concerned Minister کا ہونا ضروری تھا۔۔۔

جناب سپیکر: راجہ صاحب! ایسی کوئی بات نہیں۔ ہم تو ابھی کمیٹی کو بھیج رہے ہیں۔

وزیر قانون وپارلیمانی امور/امداد باہمی (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! آپ درست فرمارہے ہیں۔ میں اور عرض کر رہا تھا اور وہ عرض یہ کرنا چاہ رہا تھا کہ ان کی طرف سے leave کی application آئی ہوئی ہے جو میں جناب کو submit کرتا ہوں۔۔۔

جناب سپیکر: آپ دیکھیں کہ آج ان کے questions تھے۔ وہ کب ہاؤس آئے ہیں؟ یہ کوئی طریقہ نہیں ہے۔

یہاں ایوان میں بھی نہ آئیں، جہاں ضرورت ہے وہاں بھی نہ آئیں اور اپنی مرضی کرتے رہیں اس طرح اچھی بات نہیں ہے انہیں آنا چاہیئے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

وزیر قانون و پارلیمانی امور / امداد باہمی (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! جیسے آپ مناسب سمجھیں۔

جناب سپیکر: دیکھیں! یہ Bill ابھی تو کمیٹی کو جائے گا۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / امداد باہمی (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! جی، ٹھیک ہے۔

MR SPEAKER: Now, the question is:

> "That leave be granted to introduce the Qarshi University (Amendment) Bill 2021."

(The motion was carried and the leave was granted.)

مسودہ قانون

(جو متعارف ہوا)

MR SPEAKER: Ms Khadija Umer may introduce the Bill.

مسودہ قانون (ترمیم) دی قرشی یونیورسٹی 2021

MS KHADIJA UMER: Mr Speaker! I introduce the Qarshi University (Amendment) Bill 2021."

MR SPEAKER: The Qarshi University (Amendment) Bill 2021 has been introduced and is referred to the Special Committee No.9 with the direction to submit its report within two months.

تحریک

مسودہ قان انسٹیٹیوٹ آف مینجمنٹ اینڈ اپلائیڈ سائنسز خانیوال 2021 متعارف کرنے کے لئے اجازت کی تحریک

MR SPEAKER: Now, we take up the Institute of Management and Applied Sciences Khanewal Bill 2021. Mian Shafi Muhammad may move the motion for leave of the Assembly.

MIAN SHAFI MUHAMMAD: Mr Speaker! I move:

> "That leave be granted to introduce the Institute of Management and Applied Sciences Khanewal Bill 2021."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That leave be granted to introduce the Institute of Management and Applied Sciences Khanewal Bill 2021."

Now, the question is:

> "That leave be granted to introduce the Institute of Management and Applied Sciences Khanewal Bill 2021."

(The motion was carried and the leave was granted.)

مسودہ قانون

(جو متعارف ہوا)

MR SPEAKER: Mian Shafi Muhammad may introduce the Bill.

مسودہ قان انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ اینڈ اپلائیڈ سائنسز خانیوال 2021

MIAN SHAFI MUHAMMAD: Mr Speaker!I introduce the Institute of Management and Applied Sciences Khanewal Bill 2021."

MR SPEAKER: The Institute of Management and Applied Sciences Khanewal Bill 2021 has been introduced and is referred to the Special Committee No.9 with the direction to submit its report within two months.

تحریک

مسودہ قانون اسپائیر یونیورسٹی لاہور 2021 متعارف کرنے کے لئے اجازت کی تحریک

MR SPEAKER: Now, we take up the Aspire University Lahore Bill 2021. Ms Khadija Umer may move the motion for leave of the Assembly.

MS KHADIJA UMER: Mr Speaker! I move:

> "That leave be granted to introduce the Aspire University Lahore Bill 2021."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That leave be granted to introduce the Aspire University Lahore Bill 2021."

Now, the question is:

> "That leave be granted to introduce the Aspire University Lahore Bill 2021."

(The motion was carried and the leave was granted.)

مسودہ قانون

(جو متعارف ہوا)

MR SPEAKER: Ms Khadija Umer may introduce the Bill.

مسودہ قانون اسپائیر یونیورسٹی لاہور 2021

MS KHADIJA UMER: Mr Speaker! I introduce the Aspire University Lahore Bill 2021."

MR SPEAKER: The Aspire University Lahore Bill 2021 has been introduced and is referred to the Special Committee No.9 with the direction to submit its report within two months.

تحریک

مسودہ قانون (ترمیم) دی پنجاب ریگولرائزیشن آف سروس 2021 متعارف کرنے کے لئے اجازت کی تحریک

MR SPEAKER: Now, we take up the Punjab Regularization of Service (Amendment) Bill 2021. Nawabzada Waseem Khan Badozai may move the motion for leave of the Assembly.

NAWABZADA WASEEM KHAN BADOZAI: Mr Speaker! I move:

> "That leave be granted to introduce the Punjab Regularization of Service (Amendment) Bill 2021."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That leave be granted to introduce the Punjab Regularization of Service (Amendment) Bill 2021."

Now, the question is:

"That leave be granted to introduce the Punjab Regularization of Service (Amendment) Bill 2021."

(The motion was carried and the leave was granted.)

مسودہ قانون

(جو متعارف ہوا)

MR SPEAKER: Nawabzada Waseem Khan Badozai may introduce the Bill.

مسودہ قانون (ترمیم) دی پنجاب ریگولرائزیشن آف سروس 2021

NAWABZADA WASEEM KHAN BADOZAI: Mr Speaker! I introduce the Punjab Regularization of Service (Amendment) Bill 2021."

MR SPEAKER: The Punjab Regularization of Service (Amendment) Bill 2021 has been introduced and is referred to the Special Committee No.9 with the direction to submit its report within two months.

اب ہم قراردادیں لے رہے ہیں ایک قرارداد جناب ساجد احمد خان کی طرف سے ہے وہ قرارداد پیش کرنے کے لئے رولز کی معطلی کی تحریک پیش کرنا چاہتے ہیں محرک اپنی تحریک پیش کریں۔

قواعد کی معطلی کی تحریک

جناب ساجد احمد خان: جناب سپیکر! شکریہ

"میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ رُولز آف پروسیجر 1997 کے رُول 234 کے تحت رُول 115 اور دیگر متعلقہ رولز کو معطل کر کے

Physiotherapistsکے حوالے سے ایک قرار داد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

جناب سپیکر: یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

"رُولز آف پروسیجر 1997 کے رُول 234 کے تحت رُول 115 اور دیگر متعلقہ رولز کو معطل کر کے Physiotherapists کے حوالے سے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

اب سوال یہ ہے کہ رولز کی معطلی کی تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

"رُولز آف پروسیجر 1997 کے رُول 234 کے تحت رُول 115 اور دیگر متعلقہ رولز کو معطل کر کے Physiotherapists کے حوالے سے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

(تحریک منظور ہوئی)

قرارداد

جناب سپیکر: اب محرک قرارداد پیش کریں۔

فزیو تھراپسٹ کو ڈاکٹرز کے برابر درجہ دینے کا مطالبہ

جناب ساجد احمد خان: جناب سپیکر! شکریہ۔ میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ:

"اس ایوان کی رائے ہے کہ Physiotherapists جن کو پاکستان کی public اور private universities پانچ سالہ graduate professional level کی degree دو سالہ .MS, M.Phil کی degree اور P.hD کی degree award کرتی ہیں لیکن پاکستان میں physiotherapy کے profession کو اہمیت نہیں دی گئی جب کہ پوری دُنیا میں شعبہ physiotherapy آزاد شعبہ کے طور پر practice کیا جاتا ہے اور ان کی انتظامی باڈی / کونسل بھی ترقی یافتہ ممالک میں جدا گانہ حیثیت رکھتی ہے صحت کے نظام میں Physiotherapist کی افادیت سے سے

انکار نہیں کیا جا سکتا اور ان کی خدمات ڈھکی چھپی نہیں ہیں لہٰذا یہ ایوان وفاقی حکومت سے پُرزور مطالبہ کرتا ہے کہ Physiotherapist کے معاملات کو دیکھنے کے لئے ایک علیحدہ آزاد کونسل physiotherapy کا قیام عمل میں لایا جائے اور اس کے ذریعے Physiotherapists کو بھی ڈاکٹرز کا درجہ دیا جائے"۔ شکریہ

جناب سپیکر: جی یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"اس ایوان کی رائے ہے کہ Physiotherapists جن کو پاکستان کی public اور private universities پانچ سالہ graduate professional level کی degree دو سالہ MS, M.Phil. کی degree اور P.hD کی degree award کرتی ہیں لیکن پاکستان میں physiotherapy کے profession کو اہمیت نہیں دی گئی جب کہ پوری دُنیا میں شعبہ physiotherapy آزاد شعبہ کے طور پر practice کیا جاتا ہے اور ان کی انتظامی باڈی / کونسل بھی ترقی یافتہ ممالک میں جداگانہ ہوتی ہے اُس کی حیثیت علیٰحدہ ہوتی ہے صحت کے نظام میں Physiotherapist کی افادیت سے انکار نہیں کیا جا سکتا اور ان کی خدمات ڈھکی چھپی نہیں ہیں لہٰذا یہ ایوان وفاقی حکومت سے پُر زور مطالبہ کرتا ہے کہ Physiotherapist کے معاملات کو دیکھنے کے لئے ایک علیٰحدہ آزاد کونسل physiotherapy کا قیام عمل میں لایا جائے اور اس کے ذریعے Physiotherapist کو بھی ڈاکٹرز کا درجہ دیا جائے"۔

جی یہ قرارداد پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"اس ایوان کی رائے ہے کہ Physiotherapists جن کو پاکستان کی public اور private universities پانچ سالہ graduate professional level کی degree دو سالہ MS, M.Phil. کی degree اور P.hD کی degree award کرتی ہیں لیکن پاکستان میں physiotherapy کے profession کو اہمیت نہیں دی گئی جب کہ پوری دُنیا میں شعبہ physiotherapy آزاد شعبہ کے طور پر

practice کیا جاتا ہے اور ان کی انتظامی باڈی / کونسل بھی ترقی یافتہ ممالک میں جداگانہ ہوتی ہے اُس کی حیثیت علیٰحدہ ہوتی ہے صحت کے نظام میں Physiotherapist کی افادیت سے انکار نہیں کیا جاسکتا اور ان کی خدمات ڈھکی چُھپی نہیں ہیں لہٰذا یہ ایوان وفاقی حکومت سے پُرزور مطالبہ کرتا ہے کہ Physiotherapist کے معاملات کو دیکھنے کے لئے ایک علیٰحدہ آزاد کونسل physiotherapy کا قیام عمل میں لایا جائے اور اس کے ذریعے Physiotherapist کو بھی ڈاکٹرز کا درجہ دیا جائے"۔

(قرارداد منظور ہوئی)

جناب سپیکر: اب جناب محمد افضل رولز کی معطلی کی تحریک پیش کرنا چاہتے ہیں۔ محرک رولز کی معطلی کی تحریک پیش کریں۔

قواعد کی معطلی کی تحریک

جناب محمد افضل: جناب سپیکر! شکریہ۔ میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

" رُولز آف پروسیجر 1997 کے رُول 234 کے تحت رُول 115 اور دیگر متعلقہ رولز کو معطل کر کے لاہور ملتان موٹروے کے جنگلوں کی مرمت کے حوالے سے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

جناب سپیکر: یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

" رُولز آف پروسیجر 1997 کے رُول 234 کے تحت رُول 115 اور دیگر متعلقہ رولز کو معطل کر کے لاہور ملتان موٹروے کے جنگلوں کی مرمت کے حوالے سے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

یہ تحریک پیش کی گئی کہ اور اب سوال یہ ہے:

" رُولز آف پروسیجر 1997 کے رُول 234 کے تحت رُول 115 اور دیگر متعلقہ رولز کو معطل کر کے لاہور ملتان موٹروے کے جنگلوں کی مرمت کے حوالے سے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

(تحریک منظور ہوئی)

قرارداد

جناب سپیکر :اب محرک اپنی قرارداد پیش کریں۔

لاہور تاملتان موٹروے پر حادثات کی روک تھام کے لئے فی الفور جنگلے لگانے کا مطالبہ

جناب محمد افضل:جناب سپیکر! شکریہ۔ میں یہ قرار داد پیش کرتا ہوں کہ:۔

"لاہور تاملتان موٹروے کے اطراف میں جنگلے ٹوٹنے کی وجہ سے کتے، گیدڑ اور دیگر بہت سے جانور بِلا روک ٹوک سڑک پر آجاتے ہیں ان جانوروں کی وجہ سے حادثات رونما ہو رہے ہیں اور ٹریفک کی روانی بُری طرح متاثر ہو رہی ہے۔ لاہور تاملتان موٹروے کے اطراف کے جنگلوں کی مرمت نہ ہونے کی وجہ سے حادثات کا خطرہ لاحق رہتا ہے لہٰذا صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان وفاقی حکومت اور موٹروے اتھارٹی سے مطالبہ کرتا ہے کہ لاہور تاملتان موٹروے کی ٹریفک کو روانی سے چلانے اور حادثات سے محفوظ رکھنے کے لئے فی الفور لاہور تاملتان موٹروے کے اطراف کے جنگلوں کی مرمت کروائی جائے۔"

جناب سپیکر: جی یہ قرار داد پیش کی گئی ہے کہ:

"لاہور تاملتان موٹروے کے اطراف میں جنگلے ٹوٹنے کی وجہ سے کتے، گیدڑ اور دیگر بہت سے جانور بِلا روک ٹوک سڑک پر آجاتے ہیں ان جانوروں کی وجہ سے حادثات رونما ہو رہے ہیں اور ٹریفک کی روانی بُری طرح متاثر ہو رہی ہے۔ لاہور تاملتان موٹروے کے اطراف کے جنگلوں کی مرمت نہ ہونے کی وجہ سے حادثات کا خطرہ لاحق رہتا ہے لہٰذا صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان وفاقی حکومت اور موٹروے اتھارٹی سے مطالبہ کرتا ہے کہ لاہور تاملتان موٹروے کی ٹریفک کو روانی سے چلانے اور حادثات سے محفوظ رکھنے کے لئے فی الفور لاہور تاملتان موٹروے کے اطراف کے جنگلوں کی مرمت کروائی جائے۔"

جی یہ قرارداد پیش کی گئی ہے اوراب سوال یہ ہے کہ:

"لاہور تا ملتان موٹروے کے اطراف میں جنگلے ٹوٹنے کی وجہ سے کتے، گیدڑ اور دیگر بہت سے جانور بِلا روک ٹوک سڑک پر آجاتے ہیں ان جانوروں کی وجہ سے حادثات رونما ہو رہے ہیں اور ٹریفک کی روانی بُری طرح متاثر ہو رہی ہے۔ لاہور تا ملتان موٹروے کے اطراف کے جنگلوں کی مرمت نہ ہونے کی وجہ سے حادثات کا خطرہ لاحق رہتا ہے لہٰذا صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان وفاقی حکومت اور موٹروے اتھارٹی سے مطالبہ کرتا ہے کہ لاہور تا ملتان موٹروے کی ٹریفک کو روانی سے چلانے اور حادثات سے محفوظ رکھنے کے لئے فی الفور لاہور تا ملتان موٹروے کے اطراف کے جنگلوں کی مرمت کروائی جائے۔"

(قرارداد منظور ہوئی)

جناب سپیکر: اب مورخہ 2۔جون 2021 کے ایجنڈے سے زیر التواء رکھی گئی قراردادیں لیتے ہیں پہلی قرارداد شیخ علاؤالدین صاحب کی ہے جو pendingچلی آرہی ہے۔ شیخ علاؤ الدین صاحب! تشریف فرماہیں؟ تشریف نہیں رکھتے۔ یہ قرارداد moveہو چکی ہے۔ فنانس منسٹر نے اس کا جواب دینا ہے وہ تشریف فرما نہیں ہیں اس کو pendingکرتے ہیں۔ دوسری زیر التواء قرار داد جناب طاہر پرویز کی ہے۔ یہ قرارداد پیش ہو چکی ہے اس قرارداد پر متعلقہ وزیر نے حکومت کا مؤقف دینا ہے یہ سی اینڈ ڈبلیو ڈیپارٹمنٹ سے متعلقہ ہے، وزیر مواصلات و تعمیرات سردار محمد آصف نکئی نے اس کا جواب دینا تھا وہ تشریف فرماہیں؟ تشریف نہیں رکھتے۔ جی، جناب طاہر پرویز صاحب! آپ کی یہ قرارداد پیش تو ہو چکی ہے۔

پوائنٹ آف آرڈر

جناب محمد طاہر پرویز: جناب سپیکر! میں پوائنٹ آف آرڈر پر بات کرنا چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر: طاہر صاحب! یہ قرارداد پہلے بھی pendingہوئی تھی اور آج بھی متعلقہ منسٹر صاحب موجود نہیں ہیں تو میرے خیال میں بہتر ہے کہ وہ ہی آکر جواب دیں۔

ایوان میں ایجنڈے سے متعلقہ وزراء صاحبان کی حاضری کو یقینی بنانے کا مطالبہ

جناب محمد طاہر پرویز: جناب سپیکر! میں آپ سے پہلے بھی پوائنٹ آف آرڈر پر بات کرنے کی گزارش کی تھی آپ نے کہا تھا کہ میں تھوڑی دیر تک آپ کو ٹائم دیتا ہوں۔ اصل میں بات یہ ہے کیونکہ آپ کا حکم ہے تو اس قرارداد کو pending کر دیتے ہیں کیونکہ متعلقہ منسٹر صاحب یہاں پر موجود نہیں ہیں۔ پہلے بھی chair کی طرف سے متعدد بار ایسی rulings آچکی ہیں کہ جب کوئی بزنس ایجنڈے پر آئے گا تو متعلقہ منسٹر صاحب یہاں موجود ہوں گے کیونکہ یہ ایجنڈا پہلے جاری کیا جاتا ہے اور اسمبلی سیکرٹریٹ کے offices سے باقاعدہ calls کی جاتی ہیں اور متعلقہ منسٹر صاحب کو بتایا جاتا ہے لیکن اس کے باوجود آج آپ دیکھیں کہ جب زیرو آر ہے تب بھی منسٹر صاحب موجود نہیں ہیں حالانکہ یہ اتنا اہم اجلاس چل رہا ہے۔ آپ دیکھ لیں کہ فوڈ منسٹر صاحب بھی یہاں پر موجود نہیں ہیں مطلب کے جن جن معزز ممبران نے قراردادیں یا زیرو آر دیئے ہیں آپ دیکھیں کہ کسی کا جواب بالکل نہیں آیا۔ میری آپ سے humble request ہے کہ مہربانی کر کے ایک مرتبہ پھر کیونکہ آپ custodian of the House ہیں آپ نے ہی اس بات کو ensure کرنا ہے کہ متعلقہ منسٹر کوئی بھی قرارداد یا زیرو آر ایجنڈے پر آتا ہے وہ یہاں پر موجود ہوں۔ جیسے ہمیں اطلاع کر دی جاتی ہے کہ آپ کی آج قرارداد آئی ہے یا آپ کا آج زیرو آر ایجنڈے پر موجود ہے۔۔۔

جناب سپیکر: طاہر صاحب! یہ آپ کی بات صحیح ہے۔ لاء منسٹر صاحب یہاں پر بیٹھے ہوئے ہیں۔ لاء منسٹر صاحب! آپ ان کو message convey کریں کہ جو جو بھی concerned ministers ہیں وہ آکر جواب دیا کریں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

قراردادیں

(مفاد عامہ سے متعلق)

جناب سپیکر: اب ہم قراردادیں لیتے ہیں۔ آج کے ایجنڈے کی پہلی قرارداد محترمہ شاہدہ احمد کی ہے وہ اسے پیش کریں۔

میٹرو بس ٹریک پر ایمرجنسی کی صورت میں ریسکیو اور ایمبولینس گزرنے کی اجازت کا مطالبہ

محترمہ شاہدہ احمد: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ شکریہ۔ جناب سپیکر! میں یہ قرارداد پیش کرتی ہوں کہ:

"اس ایوان کی رائے ہے کہ بڑھتی ہوئی آبادی اور ٹریفک کے رش کی وجہ سے میٹرو بس کے ٹریک پر ایمرجنسی کی صورت ریسکیو 1122 اور ایمبولینس کو گزرنے کی اجازت دی جائے۔"

جناب سپیکر: یہ قرارداد پیش کی گی ہے کہ:

"اس ایوان کی رائے ہے کہ بڑھتی ہوئی آبادی اور ٹریفک کے رش کی وجہ سے میٹرو بس کے ٹریک پر ایمرجنسی کی صورت ریسکیو 1122 اور ایمبولینس کو گزرنے کی اجازت دی جائے۔"

محترمہ! آپ اس قرارداد پر بات کرنا چاہتی ہیں تو کر لیں۔

محترمہ شاہدہ احمد: جناب سپیکر! میٹرو بس کے لئے ٹریک گجومتہ سے شاہدرہ تک بنا ہوا ہے اور اس کی range میں چلڈرن ہسپتال، حمید لطیف ہسپتال، جنرل ہسپتال اور سروسز ہسپتال جیسے دوسرے 8 سے 10 ہسپتال آتے ہیں۔ آپ دیکھیں کہ جب رش کی وجہ سے ambulances پھنس جاتی ہیں تو ان کے لئے اس رش سے نکلنا بہت مشکل ہوتا ہے۔ اس لئے اگر صرف ambulances کو اجازت دی جائے کہ وہ میٹرو بس کے ٹریک کو استعمال کر لیں تاکہ وہ مریض جو کہ ایمبولینس میں موجود ہے اس کو ہسپتال پہنچانے میں وقت کم لگے تو یہ میری request ہے اگر ایوان میری اس بات کو مان لے تو بہت شکریہ

جناب سپیکر: محترمہ! اس میں سب سے بڑی بات یہ ہے کہ اورنج ٹرین کے ٹریک پر تو ریسکیو 1122 اور ایمبولینس نہیں چل سکتی۔ کیا آپ میٹرو بس کے ٹریک کی بات کر رہی ہیں؟

محترمہ شاہدہ احمد: جناب سپیکر! جی، میں اورنج ٹرین کے ٹریک کی نہیں بلکہ میٹرو بس کے ٹریک کی بات کر رہی ہوں۔

جناب سپیکر: محترمہ! میٹرو بس کے ٹریک کے حوالے سے لاء منسٹر ہی بہتر بتا سکتے ہیں۔ جی، لاء منسٹر صاحب!

وزیر قانون و پارلیمانی امور / امداد باہمی (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میں یہ گزارش کرنا چاہتا تھا کہ محترمہ نے فرمایا ہے کہ ایمر جنسی کی صورت میں ریسکیو 1122 یا ایمبولینس کو میٹرو بس کے ٹریک سے گزرنے کی اجازت دی جائے تو اس حوالے سے میں یہ عرض کرنا چاہتا تھا کہ میٹرو بس کا ٹریک dedicated track ہے جو کہ صرف میٹرو بس کے لئے ہے اور دنیا بھر میں جو dedicated tracks ہوتے ہیں وہ ایک ہی مقصد کے لئے استعمال کئے جا سکتے ہیں اگر آج ہم یہ مطالبہ کرتے ہیں کہ وہاں پر ایمبولینس یا ریسکیو 1122 کو گزرنے کی اجازت دی جائے اور پھر کل کو کہا جائے گا رش کی صورت میں پرائیویٹ گاڑیوں کو بھی گزرنے کی اجازت دی جائے تو یہ ممکن نہیں ہے اور practically یہ تجویز قطعی طور پر ممکن نہیں ہے۔

جناب سپیکر: لاء منسٹر صاحب! آپ کے کہنے کا مطلب ہے کہ یہ suggestion valuable نہیں ہے۔ محترمہ! میرے خیال میں آپ اس قرارداد کو withdraw کر لیں کیونکہ یہ ممکن نہیں ہے۔

محترمہ شاہدہ احمد: جناب سپیکر! جی، ٹھیک ہے۔

جناب سپیکر: محترمہ شاہدہ احمد نے اپنی قرارداد کو withdraw کر لیا ہے۔

(اس مرحلہ پر جناب ڈپٹی سپیکر کرسی صدارت پر متمکن ہوئے)

جناب ڈپٹی سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ دوسری قرارداد چودھری افتخار حسین چھچھر کی ہے وہ اسے پیش کریں۔

چودھری افتخار حسین چھچھر: شکریہ۔ جناب سپیکر! میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ:

دریائے ستلج پر تفریحی پارک بنانے کا مطالبہ

"اس ایوان کی رائے ہے کہ بصیر پور ضلع اوکاڑہ میں آوٹ فال دریائے ستلج کے مقام پر جہاں ہزاروں لوگ تفریح کے لئے آتے ہیں، سرکاری اراضی پر ایک فاریسٹ تفریحی پارک بنایا جائے تاکہ سیاحت کو فروغ مل سکے۔"

جناب ڈپٹی سپیکر: یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"اس ایوان کی رائے ہے کہ بصیر پور ضلع اوکاڑہ میں آوٹ فال دریائے ستلج کے مقام پر جہاں ہزاروں لوگ تفریح کے لئے آتے ہیں، سرکاری اراضی پر ایک فاریسٹ تفریحی پارک بنایا جائے تاکہ سیاحت کو فروغ مل سکے۔"

جی، سبطین خان صاحب اس قرارداد کا جواب دیں گے۔ کیا وہ یہاں پر تشریف رکھتے ہیں یا ان کے behalf پر لاء منسٹر صاحب جواب دیں گے؟

وزیر قانون و پارلیمانی امور / امداد باہمی (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میرا خیال ہے کہ concerned minister ہی جواب دیں گے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، چودھری افتخار حسین چھچھر کی اس قرارداد کو pending کیا جاتا ہے۔ تیسری قرارداد جناب محمد صفدر شاکر کی ہے وہ اسے پیش کریں۔

ظفر چوک تحصیل سمندری تا فیصل آباد سڑک کی مرمت کا مطالبہ

جناب محمد صفدر شاکر: شکریہ۔ جناب سپیکر! میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ:

"اس ایوان کی رائے ہے کہ حلقہ PP-104 ضلع فیصل آباد کی ایک اہم سڑک جو ظفر چوک تحصیل سمندری سے حدود ضلع فیصل آباد تک واقع ہے، انتہائی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے اور اس پر آئے دن حادثات اور ڈکیتی کی وارداتیں ہوتی ہیں، لہذا علاقہ کے عوام کے مفاد کو مد نظر رکھتے ہوئے اس سڑک کی فوری مرمت کی جائے۔"

جناب ڈپٹی سپیکر: یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"اس ایوان کی رائے ہے کہ حلقہ PP-104 ضلع فیصل آباد کی ایک اہم سڑک جو ظفر چوک تحصیل سمندری سے حدود ضلع فیصل آباد تک واقع ہے، انتہائی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے اور اس پر آئے دن حادثات اور ڈکیتی کی وارداتیں ہوتی ہیں، لہذا علاقہ کے عوام کے مفاد کو مد نظر رکھتے ہوئے اس سڑک کی فوری مرمت کی جائے۔"

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، لاء منسٹر صاحب!

وزیر قانون وپارلیمانی امور / امداد باہمی (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! یہ مفاد عامہ سے متعلق قرارداد ہے تو میرا خیال ہے کہ ہمیں اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: لاء منسٹر صاحب! کیا اس قرارداد کو pending کر دیں؟

وزیر قانون وپارلیمانی امور / امداد باہمی (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! نہیں، آپ اس قرارداد کو منظور فرمالیں اگر سڑک مرمت ہو جائے تو ہمیں اس میں کوئی اعتراض نہیں ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: یہ قرارداد پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"اس ایوان کی رائے ہے کہ حلقہ PP-104 ضلع فیصل آباد کی ایک اہم سڑک جو ظفر چوک تحصیل سمندری سے حدود ضلع فیصل آباد تک واقع ہے، انتہائی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے اور اس پر آئے دن حادثات اور ڈکیتی کی وارداتیں ہوتی ہیں، لہذا علاقہ کے عوام کے مفاد کو مد نظر رکھتے ہوئے اس سڑک کی فوری مرمت کی جائے۔"

(قرارداد متفقہ طور پر منظور ہوئی)

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، چوتھی قرارداد جناب منیب الحق کی ہے وہ اسے پیش کریں۔

DHQ ہسپتال اوکاڑہ کو اپ گریڈ کرنے کا مطالبہ

جناب منیب الحق: شکریہ۔ جناب سپیکر! میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ:

"یہ ایوان حکومت پنجاب سے اس امر کی سفارش کرتا ہے کہ اوکاڑہ کے DHQ ہسپتال کو upgrade کیا جائے اور اس میں اوکاڑہ میڈیکل کالج کا قیام عمل میں لایا جائے تاکہ میڈیکل کے شعبہ میں بہتری آسکے۔"

جناب ڈپٹی سپیکر: یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"یہ ایوان حکومت پنجاب سے اس امر کی سفارش کرتا ہے کہ اوکاڑہ کے DHQ ہسپتال کو upgrade کیا جائے اور اس میں اوکاڑہ میڈیکل کالج کا قیام عمل میں لایا جائے تاکہ میڈیکل کے شعبہ میں بہتری آسکے۔"

جی، ہیلتھ منسٹر صاحبہ! آپ اس پر respond کریں۔

وزیر پرائمری، سیکنڈری ہیلتھ اینڈ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! اوکاڑہ شہر میں دو ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کام کر رہے ہیں ان میں ایک DHQ ہسپتال اوکاڑہ سٹی اور دوسرا DHQ ہسپتال سدرن ہے۔عام طور پر ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال 125 بیڈز پر مشتمل ہوتا ہے لیکن اس وقت ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال سٹی اوکاڑہ 274 بیڈز پر مشتمل ہے اس لئے اس میں ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال level کی تمام سہولیات موجود ہیں۔اس لئے پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ کی رائے میں اس کی مزید upgradation کی کوئی ضرورت نہیں ہے تاہم جہاں تک میڈیکل کالج کا تعلق ہے چونکہ بنیادی طور پر وہ Tertiary Care کی jurisdiction میں آتا ہے لیکن میں اس سلسلے میں اپنے فاضل بھائی کو ضرور جواب دینا چاہوں گی کہ جب آپ میڈیکل کالج بناتے ہیں تو اس میں فیکلٹی کا مسئلہ بنتا ہے، صرف میڈیکل کالج بنانا نہیں ہوتا اس وقت ہمیں فیکلٹی کی بہت کمی ہے، ہمارے پاس جتنے میڈیکل کالجز موجود ہیں ہم ان کے لئے بڑی مشکلوں سے فیکلٹی پوری کر رہے ہیں۔جب فیکلٹی میں مزید اضافہ ہو گا تو ضرور accommodate کریں گے مزید بر آں اوکاڑہ میں دوسرا ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال سدرن سٹی بھی موجود ہے جو 125 بیڈز پر مشتمل ہے جو اس ضلع کے لوگوں کو طبی سہولتیں مہیا کر رہا ہے تاہم مزید بہتر طبی سہولتیں مہیا کرنے کے لئے حکومت نے DHQ اوکاڑہ سٹی میں ایک جدید ٹراما سنٹر کے قیام کی سکیم مالی سال 22-2021 کے ترقیاتی پروگرام میں شامل کی ہے جس کی تکمیل پر ضلع کا یہ ہسپتال گریڈ A میں چلا جائے گا اور اس کے 50 بیڈز بڑھ جائیں گے۔

جناب سپیکر! اگر آپ اجازت فرمائیں تو میں یہ بھی بتانا چاہتی ہوں کہ ضلع اوکاڑہ جو کہ ساہیوال ڈویژن کا حصہ ہے اس کے اندر تمام فیملیز کو ہیلتھ کارڈ دے دیئے گئے ہیں یعنی ہر فیملی ہیڈ کے پاس ہیلتھ کارڈ موجود ہے اور اس ہیلتھ کارڈ کی قیمت 7 لاکھ 20 ہزار روپے ہے جس سے فیملیز پرائیویٹ سیکٹرز سے صحت کی سہولت لے سکتی ہیں۔اس وقت اوکاڑہ کے سات پرائیویٹ ہسپتال empanel کر لئے ہیں اور انشاء اللہ اسی مہینے مزید سات ہسپتال empanel ہو جائیں گے اور

مزید سہولتیں جو ان empanelled ہسپتالوں میں ہیں ان سے آپ وہ سہولتیں لے سکتے ہیں۔ ہسپتالوں کی تعداد اور بیڈ بڑھنے کے علاوہ میں آپ کو یہ خوشخبری بھی دینا چاہتی ہوں کہ اس وقت اوکاڑہ کی تقریباً 7 لاکھ 44 ہزار فیملیز ہیں اور اب ہر فیملی کے پاس بذریعہ انشورنس کارڈ صحت کی فری سہولت موجود ہے۔ میں آپ کو بتانا چاہ رہی ہوں کہ جہاں تک صحت کا تعلق ہے اس میں ہم انشاءاللہ ترقی کی طرف جا رہے ہیں۔ بہت شکریہ

جناب ڈپٹی سپیکر: منیب صاحب! آپ اپنی قرارداد withdraw کرتے ہیں؟

جناب منیب الحق: جناب سپیکر! منسٹر صاحبہ نے بڑی تفصیل کے ساتھ اس قرارداد کا جواب دیا ہے۔ ان کی یہ بات درست ہے کہ انہوں نے اوکاڑہ کے لوگوں کی health facility کے لئے ہیلتھ کارڈ دیئے ہیں لیکن میرا مطالبہ تو میڈیکل کالج کا ہے۔ جس طرح منسٹر صاحبہ نے بیان کیا ہے کہ دونوں ہسپتالوں کے بیڈز کی تعداد 275 + 125 ہے یہ 40 لاکھ کی آبادی کے ضلع کے لئے ناکافی ہیں۔ یہاں پر سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی وہ تعداد موجود نہیں ہوتی جتنی ضرورت ہے۔ میں آپ کا صرف ایک منٹ لوں گا، میں عرض کروں گا کہ عام طور پر رات کے وقت ہارٹ اٹیک کے زیادہ مسائل ہوتے ہیں اور رات کے وقت ان دونوں ہسپتالوں میں کوئی کارڈیک سپیشلسٹ موجود نہیں ہوتا۔ یہ اوکاڑہ کی عوام کا ایک بڑا دیرینہ مطالبہ ہے کہ اوکاڑہ میں ایک ٹیچنگ ہسپتال اور میڈیکل کالج ہونا چاہئے۔ میں استدعا کرتا ہوں کہ آپ اس پر ووٹنگ کروا کر ہاؤس کی رائے لے لیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، اس پر ووٹ کروا لیتے ہیں۔ یہ قرارداد پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

> "یہ ایوان حکومت پنجاب سے اس امر کی سفارش کرتا ہے کہ اوکاڑہ کے DHQ
> ہسپتال کو اپ گریڈ کیا جائے اور اس میں اوکاڑہ میڈیکل کالج کا قیام عمل میں لایا
> جائے تاکہ میڈیکل کے شعبہ میں بہتری آ سکے۔"

آوازیں: جناب سپیکر! آپ دوبارہ question put کریں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: یہ قرارداد پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"یہ ایوان حکومت پنجاب سے اس امر کی سفارش کرتا ہے کہ اوکاڑہ کے DHQ ہسپتال کو اپ گریڈ کیا جائے اور اس میں اوکاڑہ میڈیکل کالج کا قیام عمل میں لایا جائے تاکہ میڈیکل کے شعبہ میں بہتری آسکے۔"

(قرارداد نامنظور ہوئی)

رانا محمد اقبال خان: جناب سپیکر! آپ نے پہلے question put کیا تو ہماری طرف سے ہاں والوں کی آواز آپ کے کانوں تک گونجی تھی اس لئے دوبارہ question put کرنے کی ضرورت تو پیش نہیں آنی چاہئے تھی۔ لہٰذا مہربانی فرماتے ہوئے اسے منظور کر لیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، صہیب احمد ملک!

قواعد کی معطلی کی تحریک

جناب صہیب احمد ملک: شکریہ، جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ نمبر 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے تحصیل بھلوال، تحصیل بھیرہ اور تحصیل کوٹ مومن کو شامل کر تحصیل بھلوال کو ضلع کا درجہ دینے کی قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

جناب ڈپٹی سپیکر: رولز کی معطلی کی تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ نمبر 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے تحصیل بھلوال، تحصیل بھیرہ اور تحصیل کوٹ مومن کو شامل کر تحصیل بھلوال کو ضلع کا درجہ دینے کی قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

یہ تحریک پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ نمبر 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے تحصیل بھلوال، تحصیل بھیرہ اور

تحصیل کوٹ مومن کو شامل کر تحصیل بھلوال کو ضلع کا درجہ دینے کی قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

(تحریک نامنظور ہوئی)

جناب ڈپٹی سپیکر: اب اجلاس کل بروز بدھ مورخہ 23-جون 2021 دوپہر 2:00 بجے تک ملتوی کیا جاتا ہے۔ اس دن سالانہ بجٹ کے مطالبات زر پر ووٹنگ ہو گی۔